

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَلَمٌ	قلم	عَلِمَ	جھنڈا
كِتَابٌ	کتاب	حَدِيقَةٌ	باغ
مَدْرَسَةٌ	اسکول	شُبَّاكٌ	کھڑکی (window)
بَابٌ	دروازہ	مَا؟	کیا (سوال کے لیے)
نَافِذَةٌ	کھڑکی	هَلْ؟	کیا (سوال کے لیے)
سَاعَةٌ	گھڑی	لَا	نہیں
سُورَةٌ	بلیک بورڈ - تختہ سیاہ	بَلْ	بلکہ
وَرَقَةٌ	کاغذ	ذَلِكَ	وہ (مذکر)
هَذَا	یہ (مذکر)	تِلْكَ	وہ (مونث)
هَذِهِ	یہ (مونث)	×	×

اسم، فعل، حرف

زمانہ کی تین اقسام ہیں، اسم، فعل اور حرف۔ نیز اسم وہ بمعنی لفظ ہے، جو اپنا معنی خود بیان کر رہا ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے، اسم کہلاتا ہے، جیسے: عَلِمَ (جھنڈا) كِتَابٌ (کتاب) بَابٌ (دروازہ) قَلَمٌ (قلم) سَاعَةٌ (گھڑی) سُورَةٌ (بلیک بورڈ) حَدِيقَةٌ (باغ) نَاصِرٌ، خَالِدٌ، طَيِّبٌ وغیرہ۔

اور وہ لفظ جو اپنا معنی بیان کرنے کے لیے کسی زمانے کا محتاج ہو، فعل کہلاتا ہے۔ جیسے: كَتَبَ (اس نے لکھا) يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے) قَرَأَ (اس نے پڑھا) يَقْرَأُ (وہ پڑھتا ہے) نَصَرَ (اس نے مدد کی) يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) يَأْكُلُ (وہ کھاتا ہے) وغیرہ۔ ان الفاظ میں لکھنے کا عمل ماضی، حال، جیسے زمانوں کا محتاج ہے۔

الضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ

(ضمائر متصلہ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كُرْسِيٌّ	کرسی	سَيَّارَةٌ	موٹر کار
صُورَةٌ	تصویر	مَنْزِلٌ	گھر
شَجَرَةٌ	درخت	مَكْتَبٌ	ڈیسک
جِدَارٌ	دیوار	مِرْوَحَةٌ	پنکھا
دَرَّاجَةٌ	بائیکل	سَقْفٌ	چھت

الضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ

عربی اور اردو زبان بولتے یا لکھتے وقت پہلی مرتبہ تو اسم ظاہر بولایا لکھا جاتا ہے لیکن بعد میں ضمیریں بول کر یا لکھ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً طلحہ صبح سویرے نیند سے بیدار ہوا پھر ہو بیت الخلاء میں گیا اور حاجت سے فارغ ہوا، پھر اس نے استنجا کر کے وضو کیا اور مسجد کی طرف چلا گیا اور وہاں نماز ادا کی، پھر وہ قرآن کی تلاوت کر کے گھر آیا، پھر اس نے ناشتہ کیا اور سکول چلا گیا۔

اس پیرے میں پہلی مرتبہ اسم یعنی طلحہ ظاہر لکھا گیا ہے لیکن پھر اسے ظاہر نہیں لکھا گیا بلکہ اس کی جگہ ضمیر لکھ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے ایسا کیوں کیا جاتا ہے؟ اس لیے کہ بار بار اس مظاہر استعمال کرنے سے کلام یا عبارت بھدی اور بوجھل ہو جاتی ہے اور اس کی بجائے اس ضمیر استعمال کرنے سے کلام میں نزاکت، فصاحت اور حسن پیدا ہوتا ہے۔ لہذا سمجھ لیجئے کہ جو لفظ یا کلمہ کسی اسم (نام) کی جگہ بولایا لکھا جاتا ہے اسے ضمیر کہتے ہیں جیسے: أَكَلْتُ عِنَبًا فَوَجَدْتُهُ حُلْوًا کہ میں نے انگور کھایا تو اسے میٹھا پایا۔

ضمائر کی ویسے تو پانچ قسمیں ہیں (1) مرفوع متصل (2) مرفوع منفصل (3) منصوب متصل (4) منصوب متصل (5) منصوب منفصل (5) مجرور متصل۔ لیکن اس سبق میں متصل مضمیر کی مشق کروائی جائے گی۔

الْمُرَكَّبُ الْأَضَافِيُّ (مركب اضافی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشَّمْسُ	سورج	مَنْ؟	کون
تَمَرٌ	کھجور	اِكْرَامٌ	عزت کرنا
بَقْرَةٌ	گائے	نَظِيفٌ	صاف ستھرا
رَجُلٌ	مرد۔ آدمی	ذَكِيٌّ	ذہین
جَارٌ	پڑوسی	حُبٌّ	محبت
حَلِيبٌ	دودھ	اِمْرَأَةٌ	عورت
اُسْتَاذٌ	استاد	عُصْفُورٌ	چڑیا
طَالِبٌ	طالب علم	تَلْمِيزٌ	شاگرد
صَغِيرٌ	چھوٹا	وَلَدٌ	لڑکا
كَبِيرٌ	بڑا	ضَوْءٌ	روشنی
اِسْمٌ	نام	ظَلَامٌ	اندھیرا
لَيْسَ	نہیں	وَرْدَةٌ	گلاب کا پھول
كَيْفَ	کیسا، کیسے؟	بِنْتُ	بٹی

الفاظ یا کلمات دو طرح کے ہوتے ہیں یا تو وہ مفرد ہوتے ہیں جیسے: الْقُرْآنُ، الْمَسْجِدُ،

الْمَدْرَسَةُ یا وہ مرکب جوڑ کر بنائے گئے ہوتے ہیں، جیسے: بَيْتُ، اللّٰہِ، كِتَابُ، اللّٰہِ

مرکب جملہ دو طرح کا ہوتا ہے مرکب تام اور مرکب ناقص۔

مرکب تام (پورا) وہ ہوتا ہے جس کے پڑھنے یا بولنے سے کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے

جیسے اِسْقِ الْمَاءَ (پانی پلاؤ) اَلسَّمَاءُ اَزْرَقُ (آسمان نیلا ہے) اَلْحَلِيبُ اَبْيَضُ (دودھ سفید ہے)

الدرس الرابع (چوتھا سبق):

الْمَرْكَبُ التَّوْصِيفِيُّ

﴿مركب توصیفی﴾

الكلمات:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَهْلٌ	آسان	لَاعِبٌ	کھیلنے والا
صَيِّقٌ	تنگ	عَرِيضٌ	چوڑا
صَادِقٌ	سچا	جَمِيلٌ	خوبصورت
جَائِعٌ	بھوکا	صَالِحٌ	نیک
مُجْتَهِدٌ	مختی	حَاضِرٌ	موجود
طَعَامٌ	کھانا	فَاكِهَةٌ	پھل
طَرِيقٌ	راستہ	غَائِبٌ	غیر حاضر
طَوِيلٌ	لمبا	حَسَنٌ	خوبصورت
قَصِيرٌ	چھوٹا	طِفْلٌ	بچہ
مَرِيضٌ	بیمار	بُسْتَانٌ	باغ
رَخِيصٌ	ستا	سَرِيعٌ	تیز رفتار
حُلُوٌ	میٹھا	ثَمِينٌ	قیمتی
لَيْلَةٌ	رات	مُرٌّ	کڑوا
مَفْتُوحٌ	کھلا ہوا	لَذِيذٌ	مزے دار

مركب توصیفی:

(1)

مركب توصیفی وہ مركب ہے جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی جو اس سے پہلے ہو برائی یا خوبی بیان کرے جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ، نیک آدمی

ضمائر منفصله (حروف جر)

الكَلِمَاتُ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَوْقُ	اوپر	إِلَى	تک (کی طرف)
تَحْتَ	نیچے	فِي	میں، کے لیے
أَمَامُ	سامنے، آگے	مِنْ	سے، کے بارے میں
خَلْفُ	پیچھے	عَلَى	پر، ساتھ
عِنْدَ، مَعَ	پاس، ساتھ	أَيْنَ	کہاں
صِنَاعَةٌ	بنا ہوا	أَنَا، نَحْنُ	میں، ہم
قَرِيبٌ	نزدیک	أَنْتَ، أَنْتِ	تو (مرد) تو (عورت)
بَعِيدٌ	دور	هُمْ	وہ سب

وہ (مذکر)	هُوَ	دوست	صَدِيقٌ
آسمان	سَّمَاءٌ	زمین	أَرْضٌ
چارپائی	سَرِيرٌ	کنواں	بِئْرٌ
وہ (مؤنث)	هِيَ	اچھی	طَيِّبَةٌ

ضمیر منفصل کی تعریف اور اس کی قسمیں:

ضمیر منفصل کی تعریف:

وہ اسم ضمیر جو الگ ہوا اور کسی لفظ کا جزو نہ ہو منفصل کہلاتی ہے جیسے هُوَ زَيْدٌ وہ زید ہے اور هِيَ زَيْنَبٌ (وہ زینب ہے) ان میں هُوَ اور هِيَ ضمائر منفصل ہیں۔

ضمائر منفصل کی قسمیں:

ضمائر کی دو قسمیں ہیں: (۱) ضمیر منفصل مرفوع (۲) ضمیر منفصل منصوب

(۱) **ضمیر منفصل مرفوع:**

وہ ضمیر جو مسند الیہ بن کر الگ ہو۔

مثالیں:

هُوَ صَادِقٌ (وہ سچا ہے) هِيَ أُمِّي (وہ میری ماں ہے) هُمْ رِجَالٌ (وہ سب مرد ہیں) أَنَا مُعَلِّمٌ (میں استاد ہوں)

(۲) **ضمیر منفصل منصوب:**

جو کسی کا مفعول بن کر الگ استعمال ہو جیسے - إِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ (ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں) إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں)

گردان ضمیر منفصل:

واحد مؤنث غائب	هِيَ	واحد مذکر غائب	هُوَ
ثنیۃ مؤنث غائب	هُمَا	ثنیۃ مذکر غائب	هُمَا
جمع مؤنث غائب	هُنَّ	جمع مذکر غائب	هُمْ
واحد مؤنث مخاطب	أَنْتِ	واحد مذکر مخاطب	أَنْتَ
ثنیۃ مؤنث مخاطب	أَنْتُمَا	ثنیۃ مذکر مخاطب	أَنْتُمَا